THE AGA KHAN UNIVERSITY

eCommons@AKU

Book Chapters

January 2002

Ghair riyasati idary

Bernadette L. Dean
Aga Khan University, Institute for Educational Development, Karachi

Follow this and additional works at: http://ecommons.aku.edu/book_chapters

Part of the Educational Methods Commons, and the Elementary Education and Teaching Commons

Recommended Citation

Dean, B. L. (2002). Ghair riyasati idary. In Naujawan aur intekhabat: Vote apne mustaqbil ke liye (pp. 14-19). Islamabad: The Asia Foundation.

4۔ غیر ریاستی ادارے

سماجی معاشرہ

سماجی معاشرے کی بہت سی تعریفیں ہیں لیکن عام طور پر جو تعریف اکثر استعمال کی جاتی ہے اس کی رو سے وہ ادارے اور جماعتیں جنہیں افراد مشترکہ مفادات کے گرد منظم کیے جاتے ہیں۔ یہ ادارے حکومت اور کاروبار سے باہر ہیں۔ سماجی تنظیمیں جمہوریت کی مظہر ہوتی ہیں کیونکہ ان میں شہری رضا کارانہ طور پر اکٹھے ہوتے ہیں اور فیصلے تمام ممبران سے مل جل کر باہمی اتفاق سے کیے جاتے ہیں۔ اس طرح ایک مضبوط سماجی معاشرہ وجود میں آتا ہے۔ جس میں مختلف طرح کی عوامی سرگرمیاں جو جمہوریت کی روح ہیں، پروان چڑھتی ہیں۔ اس طرح شہری اپنے مسائل اور تحفظات کو ہر سطح پر حکومت کے روبرو پیش کر سکتے ہیں۔ ایک معاشرے میں مختلف متقابل مفادات ہوتے ہیں جنہیں اچھے اور موثر انداز سے پیش کیا جانا چاہیے۔ یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ انہیں سنے اور ان پر اقدامات اٹھائیں۔ معاشرے میں مختلف جماعتیں ایک دوسرے کا مقابلہ کرتے ہوئے حکومت سے اپنے مفادات حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ حکومت پھر ان مختلف مفاداتی گروہوں کے دباؤ کا توازن قائم رکھتی ہے اور اس کے مطابق حکومت کے فیصلوں پر اثر ڈالنے کے لیے اکثر اوقات سماجی ادارے اور گروہی ماہرین کی خدمات حاصل کرتے ہیں۔ یہ بااثر لوگوں کے ساتھ مل کر قانون کا استعمال کرتے ہیں اور اپنی حکمت عملی کو استعمال کرتے ہوئے وہ حکومتی فیصلوں پر اثر انداز ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔

جمہوری اور تکثیریت پسند معاشروں میں سماجی گروپ اور ادارے کے قیام اور ترقی کو حکومت پسند کرتی ہے کیونکہ یہ ادارے ان کے لیے اطلاعات اور علم کا ذریعہ ہوتے ہیں۔ اس علم اور اطلاعات کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت اس طرح کی پالیسیاں بناتی ہے جو لوگوں کی خواہشات کے عین مطابق ہوتی ہے۔ آپ کا سب سے بنیادی آئینی اور انسانی حقوق میں سے ایک حق یہ ہے کہ آپ آزادی سے گروہ اور ادارے ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر بنا سکیں۔ پاکستان میں سماجی معاشرتی تنظیمیں کام کر رہی ہیں۔ پاکستان میں انہیں غیر ریاستی اداروں (این جی او) کا نام دیا جاتا ہے۔ اکثر یہ تنظیمیں عوامی خدمت کے لیے اچھے کام کرتی ہیں تاہم اکثر اوقات ان پر تنقید بھی ہوتی ہے کہ اصل مقاصد کو بھول جاتی ہیں اور اس کے علاوہ باہر کے ممالک/تنظیموں سے پیسے لیتی ہیں۔

عملی مشق

ایک سماجی تنظیم کو چنیں جو آپ کے مفادات کی ترجمانی کر سکے۔

- اس جماعت میں بحیثیت رضا کار گھنٹوں یا مہینوں کی مناسبت سے وقت دیں، تنظیم کے کاموں میں ان کا ہاتھ بٹائیں۔
- اپنے اور دوسرے ارکان کے کام کو ریکارڈ کریں۔ یہ ریکارڈ ایک مختصر فلم، تصویر یا رپورٹ کی صورت میں ہو۔
- جو کچھ آپ نے سیکھا اسے اپنے دوستوں کے سامنے پیش کریں۔
- ایک جماعت کی صورت میں پاکستانی معاشرے میں سماجی معاشرے کے کردار اور ذمہ داریوں کی شناخت کیجیے۔

سیاسی جماعتیں

ایک سیاسی جماعت، لوگوں کا ایک ایسا گروہ جن کا ایک مشترکہ نظریہ ہوتا ہے۔ ہر سیاسی جماعت اپنے کارکنان (یا جو ان کے نظریات سے متفق ہو) میں سے ایسے امیدواروں کا انتخاب کرتی ہے جو الیکشن میں حکومتی طاقت کے حصول کے لیے حصہ لیں۔

ایک سیاسی جماعت کے کئی افعال ہوتے ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں

- نمائندگی ووٹرز کے خیالات کی نمائندگی اور وضاحت
- بھرتی اور اعلی درجے کی تشکیل: سیاست کے میدان میں عوام کو بھرتی کر کے تربیت فراہم کرنا، انہیں علم مہارت، اور تجربہ سے لیس کرنا کے وہ مستقبل کے ڈھانچے کی مضبوطی کا سبب بنیں یہ افراد سیاسی زعماء ہوں گے۔
- مقاصد کی تشکیل: ان کے نظریات اور حکومت کرنے کے منصوبے عوام کو موقع دیتے ہیں کہ وہ حقیقت پسندانہ اور قابل حصول مقاصد کا تعین کریں۔
- تشکیل اور اجتماع مفادات معاشرے کے اندر مختلف گروہوں کے حوالے سے ان کی تشکیل اور ان کے درمیان توازن کا برقرار رکھنا۔ (کاروبار، محنت، مذہب اور نسلی گروہ)
- سماجی میل جول اور حرکت پذیری   عوام کی حوصلہ افزائی کرنا کہ وہ سیاسی عمل میں حصہ لیں اس مقصد کے لیے عوامی آگہی کے لیے مختلف مہمیں چلانا۔
- حکومت کی تشکیل میں مدد دینا، توازن اور تسلسل مہیا کرنا، اتحاد اور معاملات کو فروغ دینا، حکومتی اقدامات اور مختلف اداروں کے درمیان تعاون کو فروغ دینا۔

عملی طور پر سیاسی نظام، سیاسی پارٹیوں کے درمیان ایک پیچیدہ اندرونی تعلق کو مدنظر رکھتے ہوئے کام کرتا ہے۔ سیاسی نظام اور ڈھانچہ معاشرے میں طاقت کی تقسیم پر اثر انداز ہوتا ہے۔ طاقت کسی ایک فاتح پارٹی کے ہاتھ میں بھی مجتمع ہو سکتی ہے اور اسے مختلف پارٹیوں کے درمیان تقسیم بھی کیا جا سکتا ہے۔ حکومت کی مضبوطی اور استحکام کا انحصار اس بات پر ہے کہ ملک میں جماعتی نظام کیا ہے اور یہ ووٹرز کو کتنی طاقت اور چناؤ کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ مشترک جماعتی نظام یہ ہیں:

- یک پارٹی نظام میں طاقت پر ایک پارٹی کا غلبہ ہوتا ہے جبکہ دوسری پارٹیوں کو اس سے بے دخل رکھا جاتا ہے اور پارٹی مستقل طور پر حکومت میں رہتی ہے۔
- دو پارٹی نظام میں حکومت کے پاس زیادہ طاقت ہوتی ہے۔ اس میں پارٹیوں کے درمیان نمائندوں کی طاقت کا تبادلہ ہوتا ہے۔
- کثیر پارٹی نظام، اندرونی طور پر توازن اور نگرانی کا حکومتی نظام قائم کر لیتی ہے اور حکومتی ٹکراؤ کے سبب تمام پارٹیوں کے درمیان طاقت کی تقسیم ہوتی ہے۔

مختلف سیاسی جماعتیں، سیاستدانوں اور سماجی تحریکوں کے مختلف نظریاتی خیالات ہوتے ہیں، ایک سیاسی منظرنامہ ان خیالات اور نظریات کو بیان کرتا ہے۔

دائیں بازو	درمیانی	بائیں بازو
روایت ضروری ہے تبدیلی کے ساتھ احتیاط سے کام لیا جائے	روایت ضروری ہے لیکن اگر زیادہ تر لوگ تبدیلی چاہیں تو اس کی مدد کریں	تبدیلی کی حمایت کرنا تاکہ عوام کی حالت تبدیل ہو سکے
حکومت کا کردار کم ہونا چاہیے نجی کاروبار کے ذرائع یقینی بنائے جائیں تاکہ لوگوں کی ضروریات پوری ہوں	حکومت کو محدود کردار ادا کرنا چاہیے تاکہ شہریوں کی زندگی کو بہتر کیا جا سکے	سماجی سہولیات مہیا کرنے میں حکومت کو بڑے پیمانے پر کام کرنا چاہیں
روایات اور معاشرے کے تحفظ کے لیے امن و امان پر توجہ دیں	امن و امان، لوگوں کے حقوق کی حفاظت اور حوصلہ افزائی کے لیے ضروری ہے	شہریوں کے حقوق کو برابری اور انصاف سے تحفظ دینے کے لیے امن و امان ضروری ہے

[Evans, M. et al. (2000). Citizenship Issues and Actions. Toronto: Prentice Hall (p. 127).]

انتخابات میں حصہ لینے والے بیشتر امیدواروں کا تعلق کسی نہ کسی سیاسی جماعت سے ہوتا ہے اس لیے منتخب نمائندے نہ صرف اپنے حلقے کو جواب دہ ہوتے ہیں بلکہ انہیں اپنی سیاسی جماعت کا بھی وفادار رہنا پڑتا ہے، پارٹی اپنے منتخب نمائندوں سے امید رکھتی ہے کہ وہ ان کے مقاصد اور اقدامات کی حمایت کریں گے۔

مشق مندرجہ ذیل نکات پر گفت و شنید کریں اور اپنے نقطہ نظر کو مختصرا بیان کریں۔

- عالمی سطح پر سیاسی جماعتوں کی ممبر سازی کم ہو رہی ہے۔ آپ کے خیال میں کونسا طریقہ کار استعمال کیا جائے جس کی مدد سے سیاسی جماعتوں کا تجزیہ کیا جا سکے۔
- کن طریقوں سے اور کس حد تک پاکستان میں سیاسی جماعتیں جمہوریت کو فروغ دے رہی ہیں۔

ذرائع ابلاغ

جمہوریت میں معلومات کی چھان بین نہت ضروری ہے جس سے شہریوں کو آگاہی ملتی ہے اور وہ پرشعور فیصلے کرنے اور انہیں جانچنے کی سہولت پاتے ہیں۔اس کے ساتھ شہری اپنے منتخب نمائندوں اور حکومت کا جائزہ لیتے ہیں کہ کیا وہ لوگوں کی خواہشات اور مفاد عامہ کے لیے کام کر رہے ہیں جنہیں اس مقصد کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔

جمہوری معاشروں میں تین حکومتی طاقتور ستونوں، عدلیہ، انتظامیہ اور مقننہ کے بعد چوتھا ستون ذرائع ابلاغ' کو تصور کیا جاتا ہے۔'میڈیا' کے پاس یہ طاقت ہوتی ہے کہ وہ عام لوگوں کو باخبر رکھے، اظہار رائے کی آزادی کو ترقی دے مختلف آراء (بشمول حکومت پر تنقید) کو آگے لائے اور عوامی آراء کو تشکیل دے۔جس سے سیاسی فیصلہ سازی کا عمل بھی متاثر ہوتا ہے۔

میڈیا کے اس اہم کردار کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ ضروری ہے کہ یہ آزاد اور مکمل طور پر خود مختار ہو، تا کہ یہ درست اطلاعات عوام تک پہنچائے۔اسی بنیاد پر عوام اپنی آراء اور خواہشات کا اظہار کرتے ہیں جنہیں میڈیا حکومت تک پہنچاتا ہے اس طرح حکومت عوامی آراء اور خدشات کو براہ راست موثر انداز سے جانتی ہے اور حل کرنے کی کوشش کرتی ہے۔کبھی کبھار 'میڈیا' حقائق کو پس منظر سے الگ کر کے بڑھا چڑھا کر پیش کرتا ہے جس کی وجہ سے استحصال اور بدیانتی کا اثر اس میں آجاتا ہے یوں منتخب اداروں جیسے قومی اسمبلی کا کردار کمزور ہو جاتا ہے۔اضافی طور پر ایک آزاد اور خود مختار میڈیا کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اس سے اجتناب کرے کس طرح کی معلومات میڈیا کے ذریعے لوگوں کو ملنی چاہیے اس کا فیصلہ اکثر حکومت، میڈیا مالکان اور کاروباری حضرات کرتے ہیں مذکورہ ادارے پیش کردہ خبروں کی پالیسی کے مطابق اشاعت کرتے ہیں۔یہ نیوز مینجمنٹ یا پولیٹیکل مارکیٹنگ یا اسپن کہلاتا ہے۔

'اسپن' معلومات کی پیشکش کا نام ہے جو مطلوبہ خبر کا استخراج یا سچائی کی کفایت ہے یہ عام طور سے کسی خاص پہلو یا متنازع فیہ مسئلے کی وضاحت کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے تا کہ اسے ایک خاص طریقے سے واضح کرے یا اسے کم حامل بنا کر پیش کرے۔

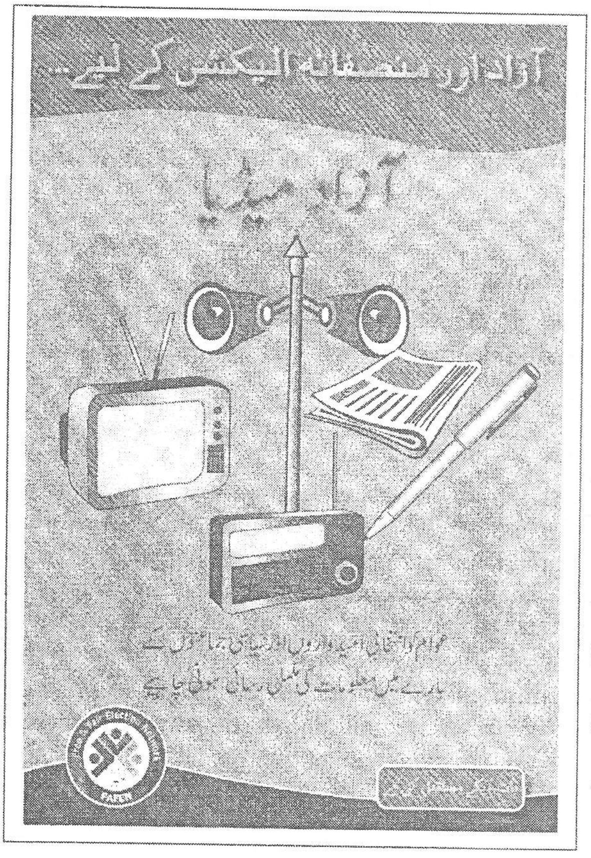

مطلق العنان حکومتیں عوامی آراء کو حمایت میں لانے کے لیے میڈیا پر کنٹرول رکھتی ہیں۔صحافی دنیا کی بڑی شخصیات اور کاروباری لوگ معلومات پر اثر انداز ہو سکتے ہیں تا کہ عوامی آراء کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے سیاسی اور نظریاتی مقاصد اور مفادات کو حاصل کر سکیں۔اکثر اوقات حکومت پرائیوٹ میڈیا کو کام کرنے کی اجازت دیتی ہے۔کہیں اس دوران ہمدردانہ خبر نگاری کے لیے' گاجر اور ڈنڈے' کی پالیسی پر عمل کرتی ہے جس میں حکومت کے حق میں لکھنے پر فوائد اور خلاف لکھنے پر سزا ملتی ہے۔ پاکستان میں میڈیا کی آزادی کی جدوجہد کے نتیجے میں ۲۰۰۲ء کا انفارمیشن آرڈیننس پاس کیا گیا ہے۔تاہم آزاد اور ذمہ دار میڈیا کو یقینی بنانے کے لیے اس قانون کے نافذ اور اس کے ساتھ ساتھ اس کا تجزیہ کرنا بھی ضروری ہے۔

آزاد انتخابات کی ایک اہم خصوصیت یہ بھی ہے کہ ایک باخبر شہریت کی نشوو نما کی جائے۔میڈیا صرف عوام کو معلومات ہی فراہم نہیں کرتا بلکہ انہیں باشعور بھی بناتا ہے۔انتخابات سے قبل میڈیا عوام کو باشعور بنانے کے لیے انتخابی نظام، انتخابی قوانین اور ووٹ ڈالنے کے مراحل سے آگاہ کرتا ہے۔اس کے ذریعے عوامی دلچسپی کے

معاملات، ہر امیدواروں کے متعلق معلومات، اور مفاد عامہ کے مسائل سے متعلق ان کے نظریات وخیالات بھی مہیا کرتا ہے۔ مہیا کردہ معلومات قابل بھروسہ، غیر جانب دار اور متوازن ہونی چاہیے تاکہ ووٹ دینے کے حوالے سے شہری ایک مضبوط فیصلہ کرسکیں۔ الیکشن کے دوران میڈیا، ووٹرز کو بتا سکتا ہے کہ انتخابی عمل آزاد اور شفاف تھا یا نہیں۔ جمہوریت میں شہریوں اور ذرائع ابلاغ کے لیے دو آلات ضروری ہیں۔ ۱۔ معلومات اکھٹی کر کے ان کا تجزیہ کرنا، ۲۔ تنقیدی سوچ، جن پر ذیل میں بحث کی گئی ہے۔

آلہ نمبر ۱ معلومات اکھٹا کر کے ان کی کاٹ چھانٹ کرنا

ایک جمہوری شہری کی بنیادی صلاحیت میں سے ایک اہم صلاحیت یہ ہے کہ وہ معلومات مختلف ذرائع سے حاصل کر کے اس کے مطالب کی تشریح کرے، معلومات کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے ترتیب اور تدوین شدہ معلومات کی بنیاد پر فیصلے کرے۔ معلومات اکھٹا کرنے اور ان کی کاٹ چھانٹ کے مندرجہ ذیل مراحل ہیں۔

سوال/سوالات کی ترتیب

پہلا مرحلہ سوال/سوالات کا تعین ہے جو آپ کسی واقعہ/مسئلہ یا متنازعہ فیہ مسئلہ کے حل کرنے کے بارے میں جاننا چاہتے ہوں۔ آپ کا سوال اس طرح ہونا چاہیے۔ ہم پاکستان میں کس طریقہ کار کے تحت آزادانہ، شفاف اور منصفانہ انتخابات کرائیں۔

معلومات کے منبع کا تعین

آپ کا سوال انتخابات کے متعلق ہے اس لیے اس کا بہترین ذرائع یہ ہیں:

- انتخابات کے ماہرین (الیکشن کمیشن کا عملہ، آئینی وکلاء)
- جمہوری انتخابات پر لکھی گئی کتب
- اخباری خبریں
- انتخابی مبصرین کی رپورٹ اور تجزیے

معلومات حاصل کریں

کیا آپ نے متعلقہ ذریعہ معلومات تک رسائی حاصل کرلی ہے۔ اب آپ نے یہ فیصلہ کرنا ہے کہ آپ معلومات کیسے اکھٹی کریں گے اس کے لیے درج ذیل طریقے اختیار کیے جاسکتے ہیں۔

- متعلقہ افراد، ماہرین، عام لوگ اور طے شدہ گروپ سے انٹرویو
- کتابیں، رسالے، اخبارات اور کمپیوٹر
- لوگوں کے رویے اور واقعات کا مشاہدہ کر کے، تصویری اشکال اور الیکشن کی تشہیری مہم کے اشتہارات اور ذرائع ابلاغ کی معلومات

معلومات کو اکھٹا کرنے کے لیے نقشہ معلومات کا استعمال

آپ اپنی معلومات کو محفوظ کرنے کے لیے نقشہ کا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

- وقت کا نقشہ آپ وقت اور تاریخ کے حساب سے کسی مسئلہ اور واقعہ کو محفوظ کر سکتے ہیں، مثال کے طور پر الیکشن کے مرحلہ کی مرحلہ وار ترقی۔
- مچھلی نما نقشہ کسی بھی مسئلہ اور واقعہ کی دو حالتوں کو سامنے رکھیں، مثال کے طور پر الیکشن کے عمل کی مختلف تشریحات اور آراء۔
- وین اشکال نظریہ/افکار اور خصوصیات کا موازنہ کیجیے مثلاً حقیقی انتخابی طریقہ کار کے مقابل خیال طریقہ کار۔

- مکڑی نقشہا ہم خیالات ،نظریات اور دلائل کی نشاندہی کریں، اس کے ساتھ ثبوت مہیا کریں مثلاً حقیقی الیکشن کے عمل کے بارے میں دلائل۔
- کہانی انگیز انداز سوالات کے جوابات کو مختصر ابیان کریں کون ، کیا، کب، کہاں ، کیوں اور کیسے کا جواب دیں۔ مثلاً سیاسی پارٹی کی مہم۔

مختصر انداز سے آپ اپنی معلومات کو تحریر کریں، نشانات اور مختصر ناموں کا استعمال کرتے ہوئے معلومات کو نقطہ کا نشان دے کر بیان کریں

لفظ	تحصیرات/ تصاویر/ نشانات
سوال	؟
خدشہ	☆
اہم	*

معلومات کی تشریح

مختلف ذرائع سے حاصل کردہ کو محفوظ کرنے کے بعد آپ ان معلومات کی تنقیدی سوچ کی صلاحیت کا استعمال کرتے ہوئے اس تشریح کیجیے۔ اب یہ ضروری ہے کہ آپ تجزیہ کریں کہ کب آپ نے اپنے سوالوں کے جواب، جو کسی خاص مسئلہ، واقعہ یا متنازع فیہ مسئلہ کے بارے میں تھا، حاصل کرلیا ہے۔ اس مقصد کے لیے ضروری ہے کہ آپ حاصل شدہ معلومات سے کوئی معنی خیز نتیجہ نکال سکتے ہیں مندرجہ ذیل سوالات کا استعمال کرتے ہوئے معلومات کا تجزیہ اور انحصار کیجیے۔

- کیا حاصل شدہ معلومات کا تعلق میرے سوال سے ہے؟
- معین معلومات کیسے اکھٹی کی گئی ہیں اور میرے سوال کا مدلل اور مکمل جواب کے حصول کے لیے مزید کیا معلومات درکار ہیں۔
- کیا میرے پاس حقائق ، اعداد و شمار ، آراء، فیصلے اور دلائل ہیں؟ میں کس طرح سے رائے اور حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک متوازن جواب حاصل کر سکتا ہوں۔
- میری حاصل کردہ معلومات میں کس طرح کے انداز موجود ہیں؟ میں نے کیسے حقائق اور آراء کو اکھٹا کیا ہے۔ کیا وہ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں؟ میں کس طرح کے خیالات کا مجموعہ بنا سکتا ہوں؟ یا کیا میں مختلف بیانات کا مختلف ذرائع سے تقابلی لے سکتا ہوں۔
- کیا میری معلومات کے مختلف حصے ایک دوسرے سے اختلاف کرتے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو کیا یہ درست ہیں یا صرف مختلف سطحی آراء ہیں؟ کیا میری معلومات میں کوئی اور خامیاں ہیں؟

نتائج اخذ کریں

حاصل کردہ معلومات سے نتائج اخذ کیجیے اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ نتائج کو حقائق اور بیانات سے مدد حاصل ہو رہی ہے۔

آلہ نمبر۲: تنقیدی سوچ

کسی صورتحال میں ایک مناسب رویہ اور عمل کے فیصلے کے نتیجے کو تنقیدی سوچ کہا جاتا ہے۔ ایسی کئی صورتحال ہوتی ہیں جن میں تنقیدی سوچ کی ضرورت ہوتی ہے جیسے مسئلہ سلجھانا، فیصلہ کرنا، مسئلہ کا تجزیہ کرنا، جانچ پڑتال حتی کہ لکھنا، کسی کو سننا یا خود بولنا۔ تاہم ان تمام مراحل میں حصہ لینے کو ہم تنقیدی سوچ نہیں کہہ سکتے۔ تنقیدی سوچ ایک مشق نہیں بلکہ یہ ایک خاصیت ہے۔ تنقیدی سوچ، علمی وسائل کو ایک مناسب انداز سے استعمال کرتے ہوئے کسی خاص صورتحال کو عقلمندانہ انداز سے حل کرنے کو کہتے ہیں علمی وسائل سے مراد سابقہ معلومات، فیصلہ کرنے کا معیار، تنقیدی سوچ کا ذخیرہ، حکمت عملی اور دماغی عادات ہیں۔

- سابقہ معلومات کسی موضوع پر سوچ بچار اور بہترین فیصلہ کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ آپ کے پاس اس کے بارے میں مختلف ذرائع سے حاصل کردہ گزشتہ معلومات ہونی چاہیے۔
- فیصلہ کرنے کا معیار اس بات کی ضرورت ہے کہ آپ کو فیصلہ کرنے کے لیے ایک مناسب معیار کا انتخاب کرنا چاہیے۔ ایسے معیار کار میں درستگی، با اعتماد علمی ربط، پر وزن شہادت، واضح، اختصاریت اور ربط ہونا چاہیے۔ اس معیار کے تحت اپنے اور دوسروں کے کئے گئے اعمال کا فیصلہ کیا جاسکتا ہے۔
- تنقیدی سوچ کے الفاظ (لغت) آپ کے لیے یہ ضروری ہے کہ مختلف مسائل کے درمیان تفریق کرنے کے لیے آپ کو الفاظ اور چند نظریات جو تنقیدی سوچ کے حوالے سے اہم ہیں، سے واقفیت ضروری ہے۔
- سوچنے کی حکمت عملی وہ حکمت عملیاں جو سوچنے کے عمل کے دوران مدد دے سکتی ہیں، ان میں کسی مسئلے کے حق اور خلاف وجوہات کی فہرست مرتب کرنا، مسئلہ کے ساتھ محو گفتگو ہونا، تشبیہات، تصاویر اور اشکال بنانا تاکہ مسئلہ کو آسان فہم بنایا جاسکے، اس کے علاوہ نقشوں کی مدد سے معلومات پیش کرنا۔
- دماغی عادات دماغی کھلا پن، تحقیقی رویہ، علمی اخلاقیات اور معیار کی تکریم وہ ذہنی عادتیں جو تنقیدی سوچ کی ترقی کے لیے طریقہ کار اور حکمت عملی کے لیے ضروری ہیں۔

عملی مشق

کوئی بھی مسئلہ یا واقعہ چنیں۔ جو پاکستان میں جمہوریت سے منسلک ہو، مختلف ذرائع یعنی اخبار یا ٹی وی یا غیر ملکی نیوز ایجنسی (متعلقہ خبر کی مناسبت سے) معلومات اکھٹی کیجیے۔ مندرجہ ذیل طریقہ کو مدنظر رکھتے ہوئے معلومات کو پڑھیں اور پرکھیں، اپنا تجزیہ مندرجہ ذیل نقشہ سے کیجیے۔

(معیار) ذرائع	اخباری مضمون	ٹی وی سے حاصل کردہ معلومات	آن لائن خبریں
معلومات کا مقصد کیا ہے؟ یہ معلومات کون دے رہا ہے مرتب کے نظریاتی اور سیاسی نظریات کیا ہیں؟			
کیا نظریات دلائل/ دعوے کے مطابق ہیں؟ حق میں یا اس کے خلاف کیا نظریات پیش کیے گئے ہیں؟			
کس ثبوت کی بنیاد پر دعوی کیا جارہا ہے؟ یہ ثبوت کہاں سے حاصل ہوئے اور کس نے مہیا کیے؟ کیا دعوی کو ثابت کرنے کے لیے ثبوت کافی ہے؟			
کیا حقائق اور آراء کو واضح کیا گیا ہے؟ کیا اس میں کوئی تبدیلی/خرابی یا کمی کی گئی ہے؟ کس کا نقطہ نظر پیش کیا گیا ہے؟ کیا مختلف آراء کو شامل کیا گیا ہے؟			
کیا مرتب کے خیالات، مقاصد اور نتائج واضح ہیں؟ کیا اس کی مضمرات واضح ہیں؟			
ہر ذریعہ سے پیش کردہ معلومات میں کونسی باتیں مشترک/ غیر مشترک ہیں؟			

معلومات کے حوالے سے نتائج اخذ کیجیے، غیر ضروری طور پر اس بات سے متاثر نہ ہوں کہ دوسرے کیا کہتے ہیں یہ فیصلہ کیجیے کہ آپ کیا سوچتے ہیں اور کیوں۔ اپنی سوچ اور نظریہ کا دفاع مضبوط اور مدلل دلائل سے کیجیے۔